کورونا وائرس اور روزہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو لوگ کورونا وائرس کا شکار ہوسکتے ہیں جیسے مختلف بیماریوں میں شکار لوگ تو ان کے لیے ضروری کہ وہ اس کے باوجود بھی روزہ رکھیں ؟اور ایسی صورت وہ فدیہ دے سکتے ہیں ؟

سائل : **زید**(انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

ہمیشہ یادرکھیں کہ صرف مرض لگنے یا کورونا میں مبتلاہونے کے اندیشہ پر روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں ۔اگر یہ مریض لوگ روزہ رکھنے پر قادر ہیں تو انہیں روزہ رکھنا ضروری ہےکیونکہ رمضان مبارک کا روزہ فرضِ قطعی ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا ا ورفرمایا: فَمَنۡ شَہِدَ مِنۡکُمُ الشَّہۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے۔

(البقرۃ :185)

اور احادیث میں روزہ رکھنے کی شدید تاکید وارد ہوئی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں **" أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ"** اللہ عزوجل نے اسلام میں چار چیزوں کو فرض کیا جس نے تین پر عمل کیا تو یہ اسے کچھ فائدہ نہیں دیں گی۔جب تک وہ تمام پر عمل نہ کرے (1): نماز(2):زکوۃ (3):روزہ (4):حج

(مسند امام احمد بن حنبل حدیث زیاد بن نعیم الحضرمی ج29 رقم 17789)

اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی بلاعذر روزہ چھوڑے تواس کے دیگر اعمال اکارت ہونے کا اندیشہ ہے اور خوف ِ خدا رکھنے والا کوئی مسلمان بھی ایسی وعید سن کر بلا عذر رمضان کا روزہ چھوڑنے کی جرات نہیں کرسکتا ہے۔

اوراگر روزہ رکھنے میں مرض بڑھ جائے گا یا ناقابل برداشت تکلیف ہوگی یا تجربہ سے ثابت ہے کہ کوئی دوسری بیماری لگ جائے گی تو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے پھر مرض ٹھیک ہونے پر ان روزوں کے قضا کرنا ضروری ہے اور ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ سردیوں کے موسم میں جب انگلینڈ میں دن نہایت چھوٹا ہوجاتا ہے تو ان ایام میں روزوں کی قضا کرلی جائے ۔کیونکہ اللہ عزوجل معذور لوگوں کو رمضان کے علاوہ دوسرے ایام میں روزوں کی قضا کرنے کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ یُرِیۡدُ اللّٰہُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ تو جس قدر روزے چھوٹے ہیں اتنے روزے اور دنوں میں (قضا کرو)اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا۔

(البقرۃ :185)

اور اگر روزہ رکھنے سے مرض میں اضافہ نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسی تکلیف ہے کہ جو برداشت سے باہر ہوتو آپ پر رمضان کا روزہ رکھنا فرض ہے۔اور ویسے بھی روزہ صحت کا ضامن ہے ۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ صُوْ مُوْ ا تَصِحُّوا یعنی روزہ رکھو صِحَّتیاب ہو جاؤ گے۔

(دُرِّمَنثور ج۱ص۴۴۰)

مریضوں کے لیے فدیہ دینے کاحکم نہیں بلکہ وہ مرض سے صحت یابی کا انتظار کریں گے پھر روزوں کی قضاکریں گے اگر انہوں فدیہ دے دیا بعد میں ٹھیک ہوگئے تو ان پر روزوں کی قضا کرنا ضروری ہوگا۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:28-03-2020

COVID-19 AND FASTING

QUESTION:

Is fasting necessary for people who are susceptible to Covid-19, like people who already have other ailments? Can they pay *fidyah* instead?

Questioner: Zayd, UK.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Remember that mere doubt of catching a disease or Covid-19 in particular does not mean that the person is permitted to leave fasting. If a patient is able to fast, then it is necessary upon him to fast, as the fasting of Ramadan is *fard qat'i* (absolute obligation). Allah ﷻ commands regarding the fasting of Ramadan thus:

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

Translation: “So those of you who witness the month must fast in it.” (Quran, 2:185)

There is a strict emphasis on fasting laid in the Prophetic narrations. The Messenger of Allah ﷺ states:

أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ

Translation: “Allah ﷻ has made four things obligatory in Islam. Whomsoever acts on three of them will not be benefited by them until he acts on all of them. They are Salah, Zakat, fasting in the month of Ramadan, and Hajj.”

(Musnad Ahmad, hadith no. 17789)

Thus, we come to know that if anyone leaves the fast without a valid excuse, then there is a chance of his other deeds being rejected. Any Muslim who fears Allah ﷻ will not dare to leave the fast of Ramadan after listening to such warning. If, due to fasting, the ailment increases or the person suffers unbearable hardship or experience says that he might develop another disease, then it is allowed for him to skip fasting. It is necessary to make up for these fasts once he recovers. The fasts can also be made up during the winter season when the days are very short in the UK.

Allah ﷻ says regarding the making up of fasts by those who have missed them due to any legal excuse.

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَّ يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرُ

Translation: “But the one who is sick, or is on a journey (should fast) as much from other days (as he missed). Allah intends (to provide) ease for you and does not intend (to create) hardship for you.” (Quran 2:185)

If the ailment does not increase due to fasting or the person does not feel unbearable hardship, then fasting is obligatory upon him. Moreover, fasting assures wellbeing of a person. The Prophet ﷺ stated:

صُوْ مُوْ ا تَصِحُّوا

Translation: “Fast and you will be healthy.”

(al-Durr al-Manthur, vol. 1, pg. 440)

Diseased people have not been commanded to pay *fidyah* but they should wait until they recover from the disease and then make up the fasts. If they have paid the *fidyah* and later recovered, *qada* (make up) of the fasts is necessary upon them.

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team